عیدالاضحی کے بعض احکام ومسائل

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ، سعودی عرب



Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827

عیدالاضحی کے بعض احکام ومسائل

تحریر: مقبول احمد سلفی

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ۔سعودی عرب

اس تحریر میں اختصار کے ساتھ عام لوگوں کے لئے عیدالاضحی کے احکام ومسائل بیان کررہاہوں ساتھ میں اس موقع سے معاشرے میں کچھ غلط امور بھی پائے جاتے ہیں جن پر تنبیہ بھی کروں گا۔

عیدالاضحی کے موقع پر کرنے والے کام:

غسل، لباس اور خوشبو: عید کے لئے فجر کی نماز کے بعد غسل کیا جائے گا تاہم ضرورت کے پیش نظر فجر سے پہلے بھی غسل کر سکتے ہیں، غسل کے بعد نیالباس یاعمدہ لباس لگائیں اور بدن وکپڑے پر خوشبو لگائیں۔

بغیر کھائے عیدگاہ نکلنا: عیدالاضحی کے موقع پر ایک سنت یہ ہے کہ آپ بغیر کچھ کھائے عید کی نماز کے لئے جائیں گے اور واپس لوٹ کر اپنی قربانی سے کھائیں گے جیساکہ نبی ﷺ کا معمول رہاہے تاہم جس کے یہاں قربانی نہ ہو وہ عید سے پہلے بھی کھاسکتاہے یا جس کی قربانی میں تاخیر ہو وہ قربانی سے پہلے بھی کھاسکتاہے۔ عید سے پہلے کھانے کی ممانعت قربانی کرنے والوں کے ساتھ خاص ہے جبکہ بعض اہل علم نے یہ کہاہے کہ جو قربانی نہ دے وہ بھی کچھ نہ کھائے کیونکہ اس کا پڑوسی کچھ نہ کچھ دے گاہی۔

مرد اور عورت سبھی عیدگاہ پیدل جائیں: عیدگاہ پیدل جاناچاہئے اور ایک راستے سے جائیں دوسرے راستے سے واپس آئیں ۔ مرد کی طرح عورتوں کو بھی عیدگاہ جاناچاہئے کیونکہ نبی ﷺ نے انہیں بھی عیدگاہ جانے کا حکم دیاہے۔ عذر کے وقت سوار

ہو کر عید گاہ جاسکتے ہیں اور کوئی بغیر عذر کے بھی سوار ہو کر جائے تو اس میں گناہ نہیں ہے کیونکہ پیدل جانا مسنون ہے۔

یکم ذوالحجہ سے تیرہ ذوالحجہ تک تکبیرات کہنا: ذوالحجہ کے پہلے عشرہ کی بہت فضیلت ہے اور اس میں تکبیرات کہنا افضل اعمال میں سے ہے اس لئے یکم ذوالحجہ سے ہی مسلمانوں کو تکبیرات کہتے رہنا چاہئے اور عید الاضحی کی نماز کو جاتے ہوئے اور نماز سے قبل عید گاہ میں بھی تکبیرات پڑھتے رہنا چاہئے اور یہ تکبیرات ایام تشریق کے آخری دن یعنی ذوالحجہ کی تیرہ تاریخ کے مغرب تک کہی جائے گی۔ واضح رہے کہ مردوں کی طرح خواتین بھی تکبیرات کا اہتمام کریں گی۔ آپ عید سے متعلق جمیع قسم کے مسنون تکبیر کہتے ہیں مثلا۔۔۔۔

(1) اللهُ أكبرُ اللهُ أكبرُ لا إلهَ إلا اللهُ واللهُ أكبرُ اللهُ أكبرُ وللهِ الحمدُ۔

(2) اللهُ أكبرُ كبيرًا . والحمدُ لله كثيرًا . وسبحانَ اللهِ بكرةً وأصيلًا۔

(3) اللهُ أكبرُ اللهُ أكبرُ ، اللهُ أكبرُ كبيرًا۔

(4) اللّهُ أَكبرُ كبيرًا ، اللّهُ أَكبرُ كبيرًا ، اللّهُ أَكبرُ كبيرًا۔

عید گاہ: عید کی نماز صحراء میں پڑھنا چاہئے اور ضرورت کے وقت مسجد میں بھی عید کی نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ جب صحراء میں عید کی نماز ادا کریں گے تو عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہیں ہے لیکن اگر مسجد میں عید کی نماز پڑھی جائے تو مسجد میں داخل ہوتے وقت بیٹھنے سے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھی جائے۔

عید کی نماز کا طریقہ: عیدین کی نماز کا اصل وقت یہ ہے کہ جب سورج طلوع ہو کر ایک نیزہ برابر بلند ہو جائے یعنی جو نماز اشراق کا وقت ہے وہی عیدین کا وقت ہے لہذا تاخیر سے نماز ادا کرنا بہتر نہیں ہے گو کہ جائز ہے اور عید کی نماز دو رکعت ہے جو فرض کا درجہ رکھتی ہے۔

عید کی دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت کے شروع میں سات تکبیرات کہی جائیں گی پھر سورہ فاتحہ

اور دوسری سورت کی قرات کی جائے گی پھر سجدہ سے اٹھ کر دوسری رکعت کے شروع میں پانچ زائد تکبیرات کہی جائیں گی اور تشہد کر کے سلام پھیر دیا جائے گا۔اسی طرح عورتیں بھی عید کی نماز ادا کریں گی۔

خطبہ سننا مسنون ہے: عید کی نماز کے بعد خطبہ دینا مسنون ہے اور مصلی کو چاہئے کہ خطبہ سماعت کرے پھر گھر واپس لوٹے۔

قربانی اور اس کا طریقہ: عید گاہ سے واپس لوٹ کر اپنے ہاتھوں سے قربانی کا جانور ذبح کریں حتی کہ عورت بھی ذبح کر سکتی ہے اور کوئی دوسرا بھی ذبح کرے تو حرج نہیں ہے۔

جانور ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے تیز چھری کا انتظام کریں پھر جانور کو قبلہ رخ لٹا کر بسم اللہ واللہ اکبر زبان سے بولتے ہوئے اس کی گردن پر تیزی سے چھری چلائیں، ذبح کرتے ہوئے گلہ یعنی سانس کی نلی اور کھانے کی رگیں کاٹیں۔بسم اللہ واللہ اکبر کہہ کر قربانی کرنا کافی ہے تاہم چاہیں تو اس کی جگہ یہ دعا پڑھ سکتے ہیں۔

"بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ أَللهُمَّ هذا مِنْكَ وَلَكَ اَللهُمّ هذَا عَنِّيْ وَعَن أَهْلِ بَيْتِيْ"

یا چاہیں تو یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں، یہ بھی ثابت ہے۔

"إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ حَنِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. إِنَّ صَلاَتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. لاَشَرِيْكَ لَه وَبِذالِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ أَللهُمَّ هذا مِنْكَ وَلَكَ أَللهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ (وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ)"

قربانی کا وقت: قربانی کے مکمل چار دن ہیں اس لئے آپ یوم النحر کو عید کی نماز کے بعد سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کے مغرب سے پہلے تک قربانی دے سکتے ہیں۔افضل تو یہی ہے کہ ہم یوم النحر کو قربانی دیں کیونکہ وہ دن عشرہ ذوالحجہ میں داخل ہے تاہم ایام تشریق میں بھی دن ہو یا رات کسی بھی وقت قربانی کر سکتے ہیں۔

بال وناخن کاٹنا: قربانی کے بعد اب آپ اپنا بال وناخن کاٹ سکتے ہیں اور وہ لوگ جو دوسرے ملک میں قربانی دیتے ہیں ان کو

بھی اپنی قربانی ہونے کے بعد ہی بال وناخن کاٹنا ہے، صرف عید کی نماز پڑھنا کافی نہیں ہے۔ بعض ایسے بھی لوگ ہیں جو قربانی کی استطاعت نہیں رکھتے، ایسے لوگ عشرہ ذوالحجہ میں بال وناخن کاٹنے سے رکے رہتے ہیں اور عید کی نماز کے بعد کاٹتے ہیں تو ان کو قربانی کا اجر ملتا ہے۔

نماز عید کے بعد مبارکبادی دینا: عید کے دن صحابہ کرام ایک دوسرے کو عید کی مبارکبادی دیتے تھے لہذا ہمیں بھی عید کی نماز کے بعد ایک دوسرے کو ان الفاظ میں "تقبل اللہ مناومنک" عید کی مبارکباد دینا چاہیئے۔

عید کے دن خوشی کا اظہار: عید کا دن مسلمانوں کے لئے ایک خوشی کا دن ہے اس دن ہم جائز حدود میں رہتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کر سکتے ہیں۔

عیدالاضحی کے موقع سے کچھ ایسے کام دیکھنے کو ملتے ہیں جن سے ہمیں اجتناب کرنا چاہیئے، ان بعض کاموں کا تذکرہ مندرجہ ذیل سطور میں کیا جارہا ہے۔

عیدالاضحی کے موقع پر اجتناب کرنے والے کام:

☆اللہ تعالی نے اللہ کو مال کی فراوانی دی ہے تو عید کے موقع پر ضرور اپنے لئے اور بیوی بچوں کے لئے نیالباس خریدیں مگر عموما دیکھا یہ جاتا ہے کہ عورتوں کا لباس خصوصا نوجوان لڑکیوں کا لباس فیشن والا اور بہت بھڑکیلا ہوتا ہے جس میں پردہ کی بجائے بے پردگی ہوتی ہے نیز لڑکیاں خوب میک اپ کرکے ایسے لباس وزینت کے ساتھ نہ صرف ادھر ادھر گھومتی ہیں بلکہ اپنی تصاویر اور ویڈیوز بھی رشتہ داروں کے درمیان پھیلاتی ہیں، کتنی ساری لڑکیاں تو سوشل میڈیا پر نشر کرتی ہیں۔ اس معاملے میں گھر کے گارجین کو چاہیئے کہ اللہ کا خوف کھاتے ہوئے عورتوں کے لئے صحیح لباس خریدیں اور بے پردگی سے انہیں روکیں ،ورنہ اللہ کے یہاں آپ جوابدہ ہوں گے۔

☆عید کی نماز کے لئے سجنے دھجنے کے چکر میں کتنے مردلوگ جنکی قربانی ہوتی ہے وہ مونچھ وداڑھی تراشتے ہیں جبکہ قربانی

کرنے والوں کو اپنی قربانی ہونے سے پہلے بال و ناخن کاٹنا منع ہے گویا لوگ ممانعت کے اس حکم کو بہت ہلکے میں لیتے ہیں جو کہ ایک بڑی جسارت اور غلطی ہے۔ جس نے ایسی غلطی کی ہو وہ سچی توبہ کرے اور آئندہ اس عمل سے پرہیز کرے۔

☆عید گاہ میں نماز عید سے قبل مسلمانوں کے بعض طبقہ میں تقریر کی جاتی ہے، یہ سنت کی صریح مخالفت ہے۔ نبی ﷺ عید کے لئے جاتے تو پہلے نماز پڑھتے پھر خطبہ دیتے۔ اسی طرح عید گاہ میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ اجتماعی ذکر کرانا بھی خلاف سنت ہے، آپ انفرادی طور پر تکبیرات کہیں گے۔

☆بہت سے لوگ عید کی نماز ختم ہوتے ہی اور خطبہ سنے بغیر فوراً گھر بھاگتے ہیں تاکہ جلدی سے قربانی کریں، اس عمل سے خطبہ کی اہمیت جاتی رہتی ہے۔ گو کہ خطبہ سنت ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ لوگ اسے سنے بغیر چلے جائیں جبکہ قربانی کے ایام میں وسعت ہے۔

☆عید کے دن مسلمانوں کا بدترین مظاہرہ اس وقت ہوتا ہے جب عید کی نماز کے بعد پارکوں، تفریح گاہوں اور ساحل سمندر پر جمع ہوتے ہیں جہاں مرد و زن کا بدترین اختلاط ہوتا ہے، وہاں عریانیت اور ننگا پن ہوتا ہے اور ہم مسلمان پوری فیملی کے ساتھ بے پردگی والی جگہ کا نظارہ کرنے جاتے ہیں جبکہ بہت سے لوگ ٹوپیاں پہن کر فلمی ہال میں بھی نظر آتے ہیں۔ کیا ہماری ان حرکتوں سے غیر مسلمانوں کو غلط پیغام نہیں جاتا اور کیا ایک مسلمان کے لئے عید کے موقع پر ایسا کرنا جائز ہے۔ یہ بھی ایک افسوسناک پہلو ہے کہ مسلم خواتین آج کل ایسے برقع زیب تن کر رہی ہیں جو بطور حجاب کم، فتنہ زیادہ نظر آتا ہے۔ اس معاملہ میں ذمہ دار کو ہوش کے ناخن لینے کی ضرورت ہے۔

☆ہندوستان میں بعض اسٹیٹ میں گائے کاٹی جاتی ہے مگر عموماً اکثر اسٹیٹ میں گائے ذبح کرنے پر پابندی ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ مخدوش و ممنوع علاقوں میں گائے کی قربانی نہ دیں کیونکہ کٹر ہندو موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کو قتل کرنے میں ذریع نہیں کرتے ہیں۔ آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ گوشت لے جائیں تو اس میں بھی حددرجہ احتیاط کو مدنظر رکھیں۔

☆قربانی کے گوشت میں غریبوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے، ہم اس کو گوشت دیتے ہیں جو ہمارے گھر گوشت بھیجتا ہے جبکہ گوشت کا اصل مستحق تو وہ ہے جس کے یہاں قربانی نہیں ہوئی ہے۔ آپ بلاشبہ اپنے رشتہ داروں بھی کو گوشت دیں مگر غریبوں کو نظرانداز نہ کریں۔ طے کرلیں کہ ہمیں کچھ فقیر و مسکین افراد کو مثلاً آٹھ دس لوگ ہی سہی قربانی کا گوشت ضرور ان کے گھر پہنچائیں گے۔

☆جس قوم میں صفائی ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے اس قوم کی عیدالاضحی کے موقع پر مسلم علاقوں میں قربانی کی وجہ سے گندگی کا ناپسندیدہ منظر دیکھنے کو ملتا ہے، یہ بڑے دکھ کی بات ہے۔ آیئے اس غلطی کی اصلاح کرتے ہیں اور ایک پاکیزہ قوم ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ جب ہم قربانی دیں گے اور گوشت کھائیں گے تو پاس پڑوس میں یا جہاں تہاں گندگی نہیں پھیلائیں گے بلکہ مناسب جگہ ہڈیوں اور فضلات کو ڈالیں گے۔

☆عید کے دن ہم سب سے خوش ہوکر ملتے ہیں مگر جن سے رشتہ توڑنا عبادتوں کو بھی متاثر کرتا ہے ان سے عید کے دن بھی نہیں ملتے ہیں کیونکہ ہم نے ان سے رشتہ توڑ رکھا ہوتا ہے ، آیئے اس عید سے نفرتوں کو بھلاکر سب سے خوشی کے ساتھ ملیں گے ۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔



YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :14/6/2024